امالی الشیخ الطوسیؒ

شیخ الطائفہ ابی جعفر بن محمد بن الحسن الطوسیؒ

امالی الشیخ الطوسی

تالیف

محدث و محقق حضرت علامہ شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید منیر حسین رضوی

نظرِ ثانی

حجۃ الاسلام علامہ ریاض حسین جعفری فاضل قم

— ناشر —

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن، ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور

فون: 35425372

کتاب	:	امالی الشیخ الطوسی
تالیف	:	محدث و محقق حضرت علامہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ
ترجمہ	:	حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید مشیر حسین رضوی
نظر ثانی	:	حجۃ الاسلام علامہ سید ریاض حسین جعفری فاضل قم
پروف ریڈنگ	:	شیر محمد عابد مولائی
فنی تعاون	:	معصومہ بتول جعفری ایم اے، محمد عمران حیدر جعفری
تزئین	:	زہرا بتول جعفری، محدثہ بتول جعفری
اشاعت	:	جنوری 2013ء
تعداد	:	ایک ہزار
ہدیہ	:	350 روپے

ملنے کا پتہ

ادارہ منہاج الصالحین ۔ لاہور

الحمد مارکیٹ فسٹ فلور دکان نمبر 20 ۔ غزنی سٹریٹ ۔ اردو بازار ۔ لاہور

فون: 042-37225252 ، 0301-4575120

سورہ فتح کی شانِ نزول

(وعنه) عن شيخه (رض) المفيد ابوعلى الحسن بن محمد عن والده (رض) قال: أخبرنا محمد بن محمد قال: أخبرنى ابوالحسن على ابن بلال المهلبى قال: حدثنا ابوالعباس احمد بن الحسين البغدادى قال: حدثنا الحسين بن عمر المقرى عن على بن الأزهر عن على بن صالح المكى عن محمد بن عمر بن على عن ابيه عن جده (ع) قال: لما نزلت علي النبى ﷺ ﴿اذا جاء نصر اللّٰه والفتح﴾ فقال لى: ياعلى لقد جاء نصر اللّٰه والفتح فاذا رأيت الناس يدخلون فى دين اللّٰه افواجاً فسبح بحمد ربك واستغفره انه كان توابا، ياعلى ان اللّٰه تعالٰى قد كتب على المؤمنين الجهاد فى الفتنة من بعدى كما كتب عليهم جهاد المشركين معى، فقلت: يارسولؐ اللّٰه وما الفتنة التى كتب علينا فيها الجهاد؟ قال: فتنة قوم يشهدون ان لا اله الا اللّٰه وانى رسول اللّٰه، وهم مخالفون لسنتى وطاعنون فى دينى۔ فقلت: فعلى م نقاتلهم يارسولؐ اللّٰه وهم يشهدون ان لا اله الا اللّٰه وانك رسولؐ اللّٰه؟ فقال: على احداثهم فى دينهم وفراقهم لأمرى واستحلالهم دماء عترتى، قال: فقلت يارسولؐ اللّٰه انك كنت وعدتنى الشهادة فسل اللّٰه تعجيلها لى، فقال: أجل قد كنت وعدتك الشهادة فكيف صبرك اذا خضبت هذه من هذا۔ وأومى الى رأسى ولحيتى۔ فقلت: يارسولؐ اللّٰه أما اذا بينت لى ما بينت فليس بموطن صبر لكنه موطن بشرى وشكر، فقال: اجل فأعد للخصومة فانك تخاصمهم أمتى، قلت: يارسولؐ اللّٰه ارشدنى الفلج، قال: اذا رأيت قومك قد عدلوا عن الهدى الى الضلال

فخاصمهم، فان الهدیٰ من اللّٰہ والضلال من الشیطان،
یاعلی ان الهدی هو اتباع امر اللّٰہ دون الهوی والرأی،
وکأنك بقوم قد تأولوا القرآن وأخذوا بالشبهات واستحلوا
الخمر والنبیذ والبخس بالزکاة والسحت بالهدیة، فقلت:
فماهم اذا فعلوا ذٰلك أهم أهل فتنة أو أهل ردة؟ فقال: هم
أهل فتنة یعمهون فیها الی ان یدرکهم العدل، فقلت:
یارسولؐ اللّٰہ العدل منا أم من غیرنا؟ فقال: بل منا، بنا فتح
اللّٰہ وبنا یختم اللّٰہ وبنا ألف اللّٰہ بین القلوب بعد الشرك،
وبنا یؤلف بین القلوب بعد الفتنة، فقلت: الحمدللّٰہ علی
ما وهب لنا من فضله۔

(بحذفِ اسناد) جناب محمد بن عمر بن علی نے اپنے والد سے اور انھوں نے اپنے والد حضرت علی علیہ السلام سے نقل فرمایا ہے کہ آپؑ نے فرمایا: جب نبی اکرمؐ پر سورۂ اذا جاء نصر اللّٰہ والفتح نازل ہوئی تو آپؐ نے مجھے فرمایا:

اے علیؑ! تحقیق اللہ کی مدد اور فتح آ چکی ہے۔ پس اب آپ دیکھیں گے کہ لوگ جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہوں گے۔ پس آپ اپنے رب کی حمد و تسبیح کرتے رہو اور اس سے استغفار کرو کیونکہ وہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

اے علیؑ! تحقیق اللہ تعالیٰ نے مومنین پر میرے بعد فتنوں کے مقابلے میں جہاد کو واجب قرار دیا ہے۔ جیسے ان پر میرے ساتھ مل کر مشرکین کے خلاف جہاد واجب و لازم قرار دیا گیا ہے۔

میں نے (علیؑ فرماتے ہیں) عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! وہ کون سے فتنے ہیں جن کے لیے ہم پر جہاد کو واجب قرار دیا گیا ہے؟

آپؐ نے فرمایا: یہ اس قوم کے فتنے ہیں جو لا اله الا اللّٰہ وانی محمد رسول اللّٰہ کی گواہی دیتی ہوگی لیکن میری سنت و سیرت کی مخالف ہوگی۔ میرے دین میں فتنہ ڈالیں گے (یعنی شب خون ماریں گے)۔

میں نے عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! کس بنا پر ہم ان کے خلاف جہاد کریں گے، کیونکہ وہ

لا الٰہ الا اللّٰہ وانک رسول اللّٰہ کی گواہی دیتے ہوں گے؟

آپؐ نے فرمایا: اس بنا پر ان کے خلاف جہاد ہوگا کہ وہ اپنے دین میں نئی بدعات ایجاد کریں گے اور میرے امر و حکم میں جدائی ڈالیں گے اور میری عترت و اہل بیتؑ کے خون کو اپنے لیے مباح قرار دیں گے۔

میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! تحقیق آپؐ نے میرے ساتھ شہادت کا وعدہ فرمایا ہوا ہے۔ پس آپؐ سے التماس کرتا ہوں کہ آپؐ دعا فرمائیں کہ وہ شہادت مجھے جلدی نصیب ہو جائے۔

آپؐ نے فرمایا: اے علیؑ! ہاں، میں نے آپؑ سے شہادت کا وعدہ کر رکھا ہے، آپؑ اس وقت کیسے صبر کریں گے جب آپؑ کی یہ اس سے رنگین ہوگی اور حضورؐ نے حضرتؑ کی پشت مبارک اور سر اقدس کی طرف اشارہ فرمایا۔

میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! جب آپؐ کی بیان کردہ حقیقت میرے سامنے آشکار ہوگی تو وہ صبر کا مقام نہیں ہوگا بلکہ بشارت اور شکر کا مقام ہوگا۔

آپؐ نے فرمایا: اے علیؑ! اپنے آپؑ کو اس دشمنی کے لیے تیار کرو جو میرے بعد میری اُمت نے آپ کے ساتھ کرنی ہے۔

میں نے عرض کیا: یارسول اللہؐ! آپؐ میری کامیابی کی دعا کریں۔

آپؐ نے فرمایا: اے علیؑ! جب آپؑ دیکھیں کہ قوم ہدایت کو چھوڑ کر گمراہی کی طرف جا رہی ہے تو اس وقت آپؑ ان کے دشمن بن جانا، کیونکہ ہدایت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوگی اور گمراہی شیطان کی طرف سے ہوگی۔

اے علیؑ! تحقیق ہدایت یہ ہے کہ بغیر ہوا و ہوس کے حکم خدا کی اتباع کی جائے، اور آپؑ کا ایسی قوم سے واسطہ پڑے گا جو قرآن کی تاویل کریں گے اور محکمات کو چھوڑ کر شبہات کی طرف جائیں گے اور ان کو اخذ کریں گے۔ شراب اور نبیذ کو حلال قرار دیں گے اور زکوٰۃ کو جرمانے اور رشوت کو ہدیہ قرار دیں گے۔ میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! جب وہ لوگ اس طرح کریں گے تو کیا وہ اہل بدعت ہوں گے یا اہل فتنہ؟

آپؐ نے فرمایا: وہ اہل فتنہ ہوں گے اور اس فتنہ کو عام کریں گے، یہاں تک کہ ان کا عدل سے سامنا ہوگا۔ میں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! کیا وہ عدل ہماری طرف سے ہوگا!

ہمارے غیر کی طرف سے؟ آپؑ نے فرمایا: نہیں، بلکہ وہ عدل ہماری طرف سے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے ہی ذریعے ابتدا کی ہے اور ہم پر ہی اختتام کرے گا اور ان لوگوں کے شرک کے بعد ہمارے ہی ذریعے سے ان کے دلوں کو دوبارہ اللہ تعالیٰ ملائے گا اور فتنوں کے بعد ان کے دلوں میں ہمارے ذریعے دوبارہ الفت پیدا کرے گا۔

میں نے عرض کیا: تمام حمد ہے اس اللہ کے لیے اس کے اس فضل و نعمت پر جو اس نے ہمیں عطا فرمائیں ہیں۔

علیؑ کے شیعوں کے معاملے کو خدا میرے سپرد کردے گا

(وعنه) عن شيخه عن والده (رض) قال: أخبرني ابو عبدالله محمد ابن محمد قال: أخبرنا ابوالقاسم جعفر بن محمد بن قولويه رحمه الله قال: حدثنا محمد بن الحسين بن محمد بن عامر عن المعلى بن محمد البصري عن محمد بن جمهور القمي قال: حدثنا ابوعلي الحسن بن محبوب قال:سمعت ابا محمد الراثبي رواه عن ابي الورد قال: سمعت اباجعفر محمد ابن علي الباقر عليهما السلام يقول: اذا كان يوم القيامة جمع الله الناس في صعيد واحد من الأولين والآخرين عراة حفاة، فيوقفون على طريق المحشر حتى يعرقوا عرقا شديدا وتشتد أنفاسهم، فيمكثون بذلك ماشاء الله، وذلك قوله ﴿ولا تسمع الا همسا﴾ ثم قال: ينادي مناد من تلقاء العرش اين النبي الأمي؟ قال: فيقول الناس قد اسمعت. كلافسم باسمه، فقال: فينادي اين نبي الرحمة محمد بن عبدالله؟ قال: فيقوم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فيتقدم امام الناس كلهم حتى ينتهي الى حوض طوله ما بين أيلة وصنعاء فيقف عليه ثم ينادي بصاحبكم فيقوم امام الناس ويقف معه، ثم يؤذن